عنوان

نیک نیتی، نیک راہ اور نیک عمل: چند اہم پہلو

جامع و مرتب

حضرت مولانا محمد ظفر الدین برکاتی

مدیر ماہنامہ کنز الایمان، دہلی

پیش کش: کل ہند مرکزی امام فاؤنڈیشن، دہلی

Contact No: 8595509193

Telegram Link: https://t.me/MarkaziImam

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یأتی علی الناس زمان همهم بطونهم بطونهم الهتهم. الی آخرہ

صدق اللہ و صدق رسولہ الکریم علیہ الصلوۃ و السلام

پیش کردہ حدیث پاک کے پہلے ٹکڑے کا معنی یہ ہے کہ انسانوں پر ایک وقت ایسا آئے گا کہ ان کی محنتوں اور کوششوں کا مرکز، ان کا پیٹ ہوگا، پیٹ ان کا خدا ہوگا۔

یعنی صرف پیٹ بھرنے کے لئے اپنی زندگی وقف کریں گے اور جس طرح خدا کی ہر بات ماننا ضروری ہے، اسی طرح وہ اپنے پیٹ کو بھرنے کے لئے ہر کام کریں گے۔ حلال و حرام، جائز و ناجائز کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔ حدیث پاک سے متعلق باقی ٹکڑوں کو اب ترتیب وار ملاحظہ فرمائیں:

و شرفهم متاعهم:

عزت کا معیار دنیاوی ساز و سامان ہوگا۔ اسٹیٹس سمبل status symbol علم کردار اخلاق نیکی صلاحیت نہیں ہوگا بلکہ دیکھیں گے کہ کیسا گھر ہے، کتنی گاڑیاں ہیں اور سیلری تنخواہ کتنی ہے وغیرہ۔

ودينهم دراهمهم ودنانيرهم:

ان کا دین، درہم و دینار ہوگا یعنی جس طرح دینِ اسلام، مسلمانوں کی اولین ترجیح ہوتا تھا، اسی طرح ان کی اولین ترجیح مال ہوگا۔ کیا ماں، کیا باپ، کیا بیوی، کیا بچے، کیا رشتے دار، کیا حلال، کیا حرام، کیا مسلک، کیا مذہب، مال کے آگے ہر چیز قربان اور مال کی خاطر کفر بھی اختیار کر لیں گے۔ استغفر اللہ

وقالوا: يارسول الله أيعبدون الأصنام؟ قال: نعم، كل درهم عندهم صنم۔

صحابہ نے پوچھا: کیا وہ بتوں کی پرستش کریں گے؟ فرمایا: ہاں، ایک ایک درھم ان کا بت ہوگا۔

لا بالقليل يقنعون، ولا بالكثير يشبعون:

وہ نہ تھوڑے مال سے راضی ہوں گے اور نہ زیادہ مال سے مطمئن ہوں گے۔

اس لئے کہ قناعت پسندی تو دقیانوسی خیالات ہوں گے کہ جو کم مال سے راضی ہو، اس کے بیوی بچے ماں باپ سب اسے احمق کہیں گے پھر اپنے آپ کو عقلمند ثابت کرنے کے لئے زیادہ مال کی طلب کرے گا لیکن پھر بھی کوئی اس کثرت پر رک جانے پر راضی نہیں ہوگا، مال کی ہوس مزید بڑھے گی۔

وقبلتهم نساؤهم:

ان کا قبلہ عورتیں ہوں گی۔

ہر میدان میں عورت کو ترجیح دی جائے گی، ہر قانون میں عورت کو مظلوم اور مرد کو ظالم بتایا جائے گا یعنی gender biased قوانین نافذ ہوں گے۔ فیمینزم کا بھوت زوروں پر ہوگا۔گھر، خاندان، آفس ہر جگہ عورتوں کی سربراہی اور واضح حصے داری ہوگی جس سے مرد و عورت کے قدرتی نظام اور فطری معاشرے کا تانا بانا بکھر جائے گا۔

عجیب سی صورت حال ہوگی کہ جو مرد غیر شادی شدہ ہے وہ عورت کے حصول کے لئے محنت کر رہا ہے اور جو شادی شدہ ہے وہ عورتوں کو راضی کرنے میں دشواری کا شکار ہے۔

ماں کو راضی کرے تو بیوی ناراض اور بیوی کو راضی کرے تو بہن ناراض، بہن کو راضی کرے تو بیٹی ناراض. وہ حلال کے حصول اور رشتوں کی بقاء کے لئے ہر جانب سے تکلیف سہہ رہا ہے۔

لا یبقی من الإسلام إلا إسمه:

اسلام کا صرف نام باقی ہوگا۔ یعنی ہر غیر اسلامی چیز پر اسلام کا لیبل ہوگا. اسلامی سوشلزم، اسلامی سیکولرازم، اسلامی جمہوریت، اسلامی بینکنگ، اسلامی ڈیٹنگ ایپ، اسلامی گانے، اسلامی کرکٹ، حجابی فیمینسٹ۔ وغیرہ

ومن الإیمان إلا رسمه:

ایمان کی صرف رسم باقی ہوگی. جیسے کہ آج قربانی، نماز، حج وغیرہ کی صرف رسمیں باقی ہیں، ان کے اصلی مقاصد نگاہوں سے اوجھل ہوتے جا رہے ہیں اور روح پرواز کرتی جا رہی ہے. ان کی روح اور اصلی مقاصد کیا ہیں، یہی کہ مسلمانوں کا کفر کے خلاف متحد ہونا، جنگ واصلاح وفلاح کی صفیں درست کرنا اور اسلام کی راہ میں جان ومال واولاد کی قربانی پیش کرنا. وغیرہ. جن کا بہت سے لوگوں کو علم تک نہیں، ان اصلی مقاصد پر عمل کیا خاک کریں گے۔

ومن القرآن إلا حرفه:

قرآن کی صرف الفاظ باقی ہوں گے۔ قرآن پڑھنے والے، یاد کرنے والے، سننے والے، سنانے والے سب ہوں گے لیکن سمجھ کر عمل کرنے والے نہیں ہوں گے۔

السنة فیهم بدعة والبدعة فیهم سنة:

سنت کو بدعت مانیں گے اور بدعت کو سنت۔ مثلاً: ایک سے زائد نکاح سنت ہے لیکن اب اس دور میں اسے بدعت وظلم وناانصافی مانتے ہیں اور سنت نکاح کی بہت سی بدعتی رسموں کو نکاحی تقریب کا لازمی حصہ مانتے ہیں۔ اسی طرح بدکلامی اور گالیاں بدعت سیئہ اور گناہ ہے، اسے حدیث سے ثابت کرنے کی جسارت کرتے ہیں لیکن عمل سے ثابت کرنے کی فکر نہیں۔

لا یعبدون الله إلا فی شهر رمضان:

اللہ تعالیٰ کی عبادت فقط رمضان المبارک کے مہینے میں کریں گے۔ مسلم معاشرے میں ایسوں کی تعداد زیادہ ہے جو سالانہ مسلمان ہیں یا رمضانی مسلمان ہیں۔

أولئك شر الخلق لا خلاق لهم عند الله تعالى:

وہ بدترین مخلوق ہوں گے،اللہ تعالی کی بارگاہ میں بروز آخرت،انہیں کوئی اجر نہیں ملے گا۔

فإن فعلوا ذلك ابتلاهم الله بالسنون.قالوا:وما السنون يارسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم؟قال:جور الحكام وغلو المؤونة ويحبس الله عنهم المطر في أوانه وينزل في غير أوانه والزلازل وموت الفجأة وتكثر الأوبئة وتفتح عليهم الدنيا بحروبها وفتن كقطع الليل المظلم.

جب وہ یہ سب کام کریں گے

تواللہ تعالی کی طرف سے "سنون" کا عذاب ہوگا۔صحابہ کرام نے عرض کیا:یارسول اللہ ﷺ یہ سنون کیا ہے؟حضور ﷺ نے فرمایا:حاکموں کا ظلم،حد سے زیادہ ٹیکس وجرمانے،بارش کے اوقات میں بارش نہ ہونااور نامناسب وقت پر برسنا،زلزلے،اچانک اموات،وبائی امراض کی کثرت،دنیاان پر اپنی جنگوں اور فتنوں کے ساتھ اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح کھل جائے گی۔

صدق رسول الله صل الله عليه وعلى آله وصحبه وسلم.

وضاحت:

یہاں مختلف احادیث کے ٹکڑوں کو یکجا کیا گیاہے تاکہ مسلسل احکام کو ترتیب سے ذہن نشین کیا جاسکے.اور مسند الفردوس،کنزالعمال،سنن بيهقي،ابن عدي في الکامل اور طبراني سے استفادہ کیا گیاہے۔

مسلمانوں کی یہ حالت دیکھ کرپیارے اقا کی وہ پیاری حدیث یاد آرہی ہے میرے پیارے سرکار دوعالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ آنے والا ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ لوگ صبح کو مومن شام کو کافر ہو جائیں گے.پیارے اقا کی پیاری حدیث اور پیارا فرمان آج سچ ثابت ہوتا دکھائی دے رہاہے.اللہ کریم ہے،راہ راست کا ہمیں مسافر بنائے.آمین بجاہ سیدالمرسلین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

آپ کو معلوم ہوگا کہ مدھیہ پردیش کے قصبہ کھجرانہ سے تعلق رکھنے والے 35 مسلمانوں کے مرتد ہونے اور 2 جولائی کو کھجرانہ گنیش مندر اندور میں ہندو دھرم کواپنانے کی خبر ملی ہے۔خدانہ کرے کہ یہ خبر درست ہو لیکن یہ واقعہ اگرچہ مذکورہ حدیث پاک سے تعلق نہیں رکھتا،تاہم یہ حقیقت ہے کہ اسلام کی پیروی کرنے والے یہ 35 لوگ،ہندو دھرم قبول کرتے ہوئے کیسے صبح ہوتے ہوتے کافر اور مشرک بن گئے،یہ انتہائی قابل مذمت ہونے کے ساتھ نہایت قابل غور بات ہے۔اس کی گہرائی میں اترنے کا وقت نہیں اور جب خبر کی تصدیق ہو جائے اور صحیح صورت حال کا علم ہو جائے تبھی اس واقعہ سے متعلق گفتگو کی جاسکتی ہے۔

لیکن یہ بات طے ہے کہ یہ سراسر دین ومذہب کی تبدیلی کا واضح مسئلہ ہے جس کے حوالے سے اسی دن 2 جولائی کو اترپردیش ہائی کورٹ لکھنؤ بینچ نے فیصلہ سنایا ہے کہ کسی بھی مذہب کی تبلیغ منع نہیں اور غیر قانونی بھی نہیں لیکن مذہب کی تبدیلی غیر قانونی ہے،ایسی تبدیلی ہندوستان کے لئے تشویش کا سبب ہے لیکن فیصلے کا حیرت انگیز پہلو یہ ہے کہ فیصلہ سناتے ہوئے جسٹس روہت رنجن اگروال جی نے ایک عجیب سی بات کہی ہے کہ "ایسی تبدیلی مذہب پر روک نہیں لگائی

گئی تو اکثریتی آبادی، اقلیت میں تبدیل ہو جائے گی۔" جب کہ جج صاحب یہ خوب جانتے ہیں کہ بھارت جیسے کثیر المذاہب اکثریتی ملک میں ایسا مشکل ہے لیکن جس وقت وہ ایس سی ایس ٹی کے معاشی طور پر کمزور ہندوستانی شہریوں کے عیسائی بنانے کی روک تھام پر توجہ دلانے کا فیصلہ دے رہے ہیں اسی وقت اندور مدھیہ پردیش میں اس کے خلاف اقدام ہو رہا ہے، اسے کس نظر سے دیکھا جانا چاہیے؟

برادران اسلام !

آج ہم نے نیک نیتی، نیک راہ اور نیک اقدام و عمل سے متعلق گفتگو شروع کی ہے اور تین احادیث پاک کی روشنی میں عالمی سطح پر مسلم معاشرہ کی عملی صورت حال کو پیش کر دیا ہے۔ اس کے بعد مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں. البتہ یہ بات تو واضح ہو چکی کہ :

وہ زمانہ جو آ چکا ہے اور جو آنے والا ہے اس کے ممکنہ خطرات کو دیکھتے ہوئے نیک نیتی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوٹے، یہ پہلی ترجیح ہونی چاہئے اور نیک راہ کی تلاش میں لگے رہنا چاہیے تاکہ نیکوں کے قریب رہیں اور پھر نیک عمل کی توفیق طلب کرتے رہنا چاہیے تاکہ عمل کی یہ کھیتی، آخرت میں فصل بار ہو۔

پیغام عمل:

نیا اسلامی سال شروع ہونے والا ہے اور ماہ محرم کی سالانہ روایتی تقریبات شروع ہونے والی ہیں، جلسے جلوس اور تعزیہ داری کا مظاہرہ ہونے والا ہے، ایسے میں ہم سب ایسی نیک راہ تلاش کریں اور نیک عمل کا مزاج دینے کی کوشش کریں جو پورے سال پر اثر انداز ہو۔ اب موقع کی مناسبت سے ایک حدیث پاک ملاحظہ فرمائیں. رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا:

بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا. (صحیح مسلم)

یعنی اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح کے فتنے ہونے سے پہلے (نیک) اعمال میں جلدی کرو۔ ایک شخص صبح مومن ہوگا اور شام کو کافر، یا شام کو مومن ہوگا اور صبح کافر اور وہ معمولی دنیا کے بدلے میں اپنا دین بیچ ڈالے گا۔

حدیث پاک کا واضح پیغام یہی ہے کہ ایک ہی دن میں انسان میں اتنی بڑی تبدیلی آجائے گی کہ صبح کو مسلمان ہوگا اور شام کو کافر یا شام کو مؤمن ہوگا اور صبح کو کافر۔ تو ظاہر یہ ہے کہ یہاں صبح و شام سے مراد قریب قریب کے زمانے اور قریبی اوقات ہیں. کہ حالات کی تبدیلی کے ساتھ کچھ لوگ ایسے ڈگمگا جائیں گے کہ ابھی مؤمن ابھی کافر۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حبیب پاک علیہ الصلوۃ والسلام کے صدقے شفا و صحت کے ساتھ سلامتی عطا فرمائے اور دین و سنیت کے مطابق اسلامی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین بحق سید المرسلین